الحدیث، قراء، علماء اور دکاترہ کی تعداد نمایاں ہے۔

عنوان مقالہ " جامعہ فتحیہ اچھرہ کی علمی و تدریسی خدمات " کو تین ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ان ابواب کو فصول میں تقسیم کیا گیا ہے۔ باب اول تین فصول پر مشتمل ہے جو کہ تعلیم و تربیت کے پس منظر سے متعلق ہے۔ جس میں انگریزوں کی آمد سے قبل اور بعد کی تعلیمی صورت حال رقم کیا گیا ہے۔ اسی باب میں لاہور کی تعلیمی تاریخ پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

دوسرے باب کی بھی تین فصول ہیں جن میں جامعہ فتحیہ کے آغاز و ارتقاء اور اس سے قبل مدارس کے تعلیمی میدان میں خدمات کا ذکر ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ باب اپنے اندر جامعہ فتحیہ کی علمی و تدریسی خدمات کے متعلق معلومات بھی سمیٹے ہوئے ہے۔ اس میں ہی جامعہ فتحیہ کے بانیان، مہتمم حضرات، ناظمین اور مدرسین کے حالات زندگی تحریر کیے گئے ہیں۔

تیسرا اور آخری باب پانچ فصول پر مشتمل ہے۔ یہ پانچ فصول جامعہ فتحیہ کے فیض یافتگان کے احوالِ زندگی سے متعلق ہے۔ یہ فصول مفسرین، شیوخ الحدیث، قراء و علماء، مفتیان، دکاترہ، تحریکی و مذہبی کارکن، خطیب و حفاظ کے نام سے تحریر کی گئی ہیں۔